السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحکم شرع مسافر کس کو کہتے ہیں کیسے شخصوں پر مسافر کی تعریف صادق آسکتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر اس کو کہتے ہیں جو اپنے وطن سے نکل کر کسی دوسری بستی کو جائے۔ اس کی کم سے کم حد بحکم حدیث شریف تین میل ہے جو شخص گناہ کا سفر کرے وہ سفری رعایت کا حقدار نہیں مگر علماء حنفیہ اس کو بھی رعایت دیتے ہیں۔ مثلاً کوئی شخص چوری کرنے جائے تو اس کو مسافر قرار دیتے ہیں۔ لیکن محدثین اس کو شرعی مسافر نہیں کہتے پس شرعی مسافر وہ ہے۔ جو کسی جائز غرض کے لئے وطن سے نکلے چاہے کسب معاش ہو یا کوئی اور وجہ (25 ربیع الاول 38 ہجری) حد سفر اور مسائل قصہ وغیرہ کی تحقیق پیشتر حوالہ قلم کی جا چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ ہو۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص631

محدث فتویٰ